اجودھیا میں ٹورزم پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز: جے ویر سنگھ

لکھنؤ (ایس این بی) رام نگری اجودھیا میں عقیدتمندوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے ٹورزم ڈائریکٹوریٹ کو اجودھیا میں رام مندر کے آس پاس ٹورزم پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز موصول ہوئی ہے تاکہ ہنگامی حالات میں ان کی حفاظت، رہنمائی اور مدد کی جاسکے اور انھیں غیر سماجی عناصر سے بچایا جاسکے۔ اس تجویز کا جائزہ لینے کے بعد محکمہ داخلہ و دیگر سرکاری محکموں سے ضرورت کے مطابق رضامندی حاصل کی جائے گی۔ اس کے بعد اس سمت میں مزید کارروائی کی جائے گی۔ یہ اطلاع آج منگل کو یہاں وزیر سیاحت و ثقافت جے ویر سنگھ نے دی۔ انھوں نے کہا کہ اجودھیا کے ٹورزم پولیس اسٹیشن میں واقع ٹورزم برانچ سنٹر کیلئے ایک تجویز دی گئی ہے۔ اس ٹورزم تھانے میں کم از کم 10 مرد کانسٹیبل اور دو خاتون کانسٹیبل، ٹورزم پولیس اور ایک سب انسپکٹر تعینات کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ تجویز ڈپٹی ڈائریکٹر ٹورزم اجودھیا نے دی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس تجویز کا بغور جائزہ لینے اور دیگر متعلقہ محکموں سے مشاورت کے بعد رضامندی کی صورت میں مزید کارروائی کی جائے گی۔

مسافروں کیلئے گائڈ اور ماسٹر ایپ جلد: وزیر ٹرانسپورٹ

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی جانب سے جلد ہی مارگدرشی ایپ لانچ کیا جائے گا۔ اس کے ذریعہ مسافر اپنے فری بس اسٹاپ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا کسی بھی 2 بس اسٹاپ کے درمیان چلنے والی بسوں کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اطلاع وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ (آزاد چارج) دیناشر سنگھ نے دی۔ انھوں نے بتایا کہ اس ایپ کے ذریعہ بسوں کی لوکیشن، ان کی رفتار، کس جگہ سے کتنا وقت گزرا بھی تمام معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس میں ایک وبجیٹل پیک بٹن بھی ہے جسے ڈائل 112 کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس ایپ کے ذریعہ مسافر محکمہ کو فیڈ بیک بھی دے سکتے ہیں یا اپنی شکایات درج کرسکتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ مسافر کسی بھی بس کی لائیو ٹریکنگ کر سکتے ہیں۔ ٹیل از یو پی رای ایپ کو 4 مارچ 2023 کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لانچ کیا تھا۔ اس کے ایک لاکھ ڈاؤن لوڈ ہو چکے ہیں۔ مسافر اس ایپ کے ذریعہ ٹکٹ بکنگ کی سہولت استعمال کر سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جلد ہی ایک اور اسٹار ایپ بھی لانچ کیا جائے گا جس میں یوپی راہی اور مارگدرشی ایپ کا انضمام جلد کیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ اس کے ذریعہ دونوں ایپس کی تمام سہولیات ایک ہی ایپ کے ذریعہ دستیاب ہوں گی۔ مارگدرشی ایپ کے تحت خصوصی ضرورت کی سہولت بھی موجود ہے جس میں مسافر خصوصی تقریبات جیسے کیجریوال وغیرہ کے دوران چلنے والی بسوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

فائنشل مینجمنٹ ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے اسٹڈی بورڈ اور سی ڈی ایف اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کی میٹنگ کا اختتام

لکھنؤ (ایس این بی) فنانشل مینجمنٹ ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے اسٹڈی بورڈ اور سی ڈی ایف اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کی میٹنگ آج منگل کو لکھنؤ کے فنانشل مینجمنٹ ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں اتر پردیش کے پرنسپل سکریٹری فنانس پندھاری یادو کی صدارت میں ہوئی۔ میٹنگ میں ادارے میں بنائے گئے ریسرچ سیل کی مضبوطی، مالیاتی اصولوں کی وصولی وغیرہ، تربیتی نصاب پر نظرثانی، پروکیورمنٹ مینول، جیم پورٹل، پی پی ایل ماڈل اور جی ڈی پی پر خصوصی تربیتی سیشنوں کے انعقاد وغیرہ جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں اروِن کمار سنگھ ڈائریکٹر پنشن، سریناس ترپاٹھی ایڈیشنل ڈائریکٹر ٹریزری، سادھنا شریواستو ڈپٹی ڈائریکٹر انٹرنل اکاؤنٹس، گوبند بی نکلا ڈائریکٹر پنچایتی راج، پنکج سکسینہ ڈائریکٹر ایف ایٹ ڈی، سندیپ اہلاوت ڈائریکٹر این آئی سی ڈی، ڈاکٹر اے کے شرما سینئر پروفیسر آئی آئی ایم لکھنؤ، موتی لال ڈپٹی جنرل منیجر ریزرو بینک آف انڈیا، پورن دیو یادو، اجے یادو ایڈیشنل ڈائریکٹر آئی ایف ایم پی آر، پردیو نیا سنگھ اتر پردیش اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ اور سکریٹری سطح کے افسران نے شرکت کی۔

کابینہ کی میٹنگ: وزیر اعلیٰ ٹورزم فیلوشپ پروگرام کی بھی منظوری

3 ترقیاتی اتھارٹیوں کی توسیع کو منظوری، اس سال 35 کروڑ پودے لگائے گی حکومت

لکھنؤ (ایس این بی)

یوگی حکومت نے وزیر اعلیٰ ٹورزم فیلوشپ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ سیاحت کی تجویز کو کابینہ نے منگل کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت منتخب امیدوار کو 40 ہزار روپے ماہانہ ادا کیا جائے گا جس میں 30 ہزار روپے اعزازیہ اور 10 ہزار روپے سفری الاؤنس بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ انہیں ایک ٹیبلیٹ بھی ملے گی۔ ریاستی وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت محکمہ سیاحت ایسے محققین کا انتخاب کرے گا جو ریاست میں سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ہی اس شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دیں گے۔ سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کے حل میں بھی کردار ادا کریں گے۔ وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے بتایا کہ یہ محققین محکمہ سیاحت سے متعلق اسکیموں کی نگرانی، مرکزی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کا جائزہ لینے اور مبلوں اور تہواروں کی اسکیموں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ یہ محققین ڈسٹرکٹ ٹورزم اینڈ کلچر کونسل اور بالخصوص ٹورزم ڈائریکٹوریٹ کی سرپرستی میں اپنا حصہ ڈال کر سرمایہ کاروں اور سیاحوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ فی الحال 25 محققین کا انتخاب کیا جائے گا۔ انہیں کل 40 ہزار روپے اعزازیہ کے طور پر فراہم کیے جائیں گے جس میں سے 30 ہزار روپے معاوضے کے طور پر اور 10 ہزار روپے فیلڈ ٹرپ کے لیے دیے جائیں گے۔ انہیں ایک ٹیبلیٹ بھی مہیا کرایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ سیاحت کی 7 تجاویز کو منظوری دی گئی۔ سیاحت کو بڑھانے کے لیے مختصر ہری دیوی دھام کی ترقی کے لیے پہری زمین دی جائے گی۔

3 ترقیاتی اتھارٹیوں کی توسیع کو منظوری: یوگی حکومت نے وارانسی، بریلی اور مرادآباد ترقیاتی اتھارٹیوں کی توسیع کی تجویز کو بھی منظوری فراہم کی ہے۔ اس کے تحت ان ترقیاتی اتھارٹیوں میں کئی ریونیو مواضعات کو شامل کیا گیا ہے۔ وزیر مالیات سریش کھنہ نے بتایا کہ 3 اتھارٹیوں کی توسیع کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت وارانسی ترقیاتی اتھارٹی میں 215 ریونیو مواضعات شامل کیے گئے ہیں۔ وہیں بریلی ترقیاتی اتھارٹی میں 35 ریونیو مواضعات شامل کیے گئے ہیں۔ اسی طرح مرادآباد ترقیاتی اتھارٹی میں 71 ریونیو مواضعات کو شامل کیا گیا ہے۔

پی جی آئی کے ڈاکٹروں کو ملے گا پیشنٹ کیئر بھتہ: یوگی حکومت نے پی جی آئی کے گروپ اے اور گروپ بی کے افسران (نیچرس-ڈاکٹرس) کو ایمس کی طرز پر پیشنٹ کیئر بھتہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مد میں 96 لاکھ 72 ہزار روپے کو کابینہ نے جاری کرنے کی تجویز کو پاس کر دیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ طویل عرصہ سے یہ مطالبہ کیا جارہا تھا، اس کو یوگی حکومت نے پورا کر دیا ہے۔

اس سال 35 کروڑ پودے لگائے گی حکومت: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں 35 کروڑ پودے لگانے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ ان میں 12.60 پودے محکمہ جنگلات اور 22.40 کروڑ پودے سرکاری و غیر سرکاری اداروں اور عوامی شراکت سے لگائے جائیں گے۔ محکمہ جنگلات سبھی 35 کروڑ پودے مفت مہیا کرائے گا، ان میں پلکشس اور پاپولر کے پودے نہیں شامل ہوں گے۔ وزیر مالیات مسٹر کھنہ نے بتایا کہ محکمہ جنگلات کی نرسری میں 48.52 کروڑ پودے مہیا ہیں اور گلوبل وارمنگ، فضائی آلودگی اور ماحولیاتی تحفظ اسی کے ذریعہ ہوسکے گا۔

بھاجپا اور کانگریس نے آئین کو فرقہ وارانہ و سرمایہ دارانہ بنایا

حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کی باہمی سازباز سے آئین کو بچانے کا ڈرامہ: مایاوتی

لکھنؤ (ایس این بی) بہوجن سماج پارٹی (بسپا) کی صدر و سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے بھاجپا اور کانگریس پر الزام عائد کیا کہ ان دونوں پارٹیوں نے مختلف ترامیم کے ذریعہ آئین کو غائی حد تک ذات پرست، فرقہ پرست اور سرمایہ دارانہ بنا دیا ہے۔ مایاوتی آج منگل کو میڈیا سے گفتگو کر رہی تھیں۔

انھوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب پارلیمنٹ کے اندر اور باہر آئین کی کاپی دکھانے کا مقابلہ کرنے والے حزب اقتدار و اختلاف کے ارا کین ایک ہی تھالی کے چٹے بٹے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کسی کے سیاسی مفادات کیلئے آئین سے کھیلنا مناسب نہیں۔ حکمراں پارٹی اور اپوزیشن نے مل کر اندرونی طور پر اتنی ترامیم کی ہیں کہ اب یہ مساوات پر مبنی، سیکولر اور بہوجن دوست آئین نہیں رہا جیسا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے مرتب کیا تھا۔ اب یہ ذات پرست، فرقہ پرست اور سرمایہ دارانہ آئین بن چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام کو یہ بتانے کیلئے حکمراں جماعت اور اپوزیشن ایک دوسرے کی سازباز سے آئین کو بچانے کا ڈرامہ کر رہے ہیں جس سے عوام کو ہوشیار رہنا ہوگا۔

بسپا سربراہ نے کہا کہ کانگریس اور بھاجپا کے لوگوں نے اندرونی طور پر مل کر پسماندہ طبقات کیلئے منڈل کمیشن رپورٹ کو اپنی حکومتوں میں نافذ نہیں ہونے دیا۔ سابق وزیر اعظم وشناتھ پرتاپ سنگھ کو یاد کرتے ہوئے مایاوتی نے دعویٰ کیا کہ جب ان کی حکومت میں منڈل کمیشن کی سفارشات کو نافذ کیا گیا تو کانگریس اور بھاجپا کے لوگوں نے پس پردہ اس کی مخالفت کی تھی۔ انھوں نے کہا کہ میں اندرونی سازباز کی بات کر رہی ہوں کیونکہ وہ تمام ریاستیں جہاں کانگریس، بھاجپا و دیگر پارٹیاں برسر اقتدار ہیں، وہاں سے غربت، بھکمری اور بے روزگاری کو دور کرنے میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔

بسپا سربراہ نے الزام عائد کیا کہ پارٹی اور اپوزیشن کی ذات پرست ذہنیت نے مل کر اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کام کیا کہ بابا صاحب کی وجہ سے درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) و دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو تعلیم اور سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن ملے، اسے ختم کرنا چاہتے ہیں یا اسے غیر موثر بنا کر پر افائدہ نہیں دینا چاہتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ملک میں ذات پات کی مردم شماری نہیں کرانا چاہتے۔ انھوں نے کہا کہ اتر پردیش میں سپا حکومت نے پروموشن میں ایس سی/ایس ٹی کیلئے ریزرویشن ختم کر دیا ہے۔

وشوناتھ پرتاپ سنگھ کو بھارت رتن دیا جائے: عمار رضوی

'سماجی انصاف میں وی پی سنگھ کا تعاون' کے عنوان پر سمینار

لکھنؤ (ایس این بی)

راجا وشوناتھ پرتاپ سنگھ پورے ملک کے راجا تھے۔ وزیر اعلیٰ اتر پردیش اور وزیر اعظم کے بطور انھوں نے اپنا فریضہ پوری ایمانداری سے نبھایا۔ انھیں اقتدار یا کرسی کی فکر نہیں تھی۔ وہ ملک کے عوام کو خوشحال رکھنے، انھیں مساوی حقوق دلانے کا کام کرتے ہوئے اپنا فریضہ انجام دیتے رہے۔ انھیں کسی ایک طبقہ میں مقید کرنا، محدود کرنا ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے ہوٹل حیات ریزیڈنسی میں وی پی سنگھ میموریل کمیٹی کے تحت ہوئی سالانہ تقریب و سمینار ''سماجی انصاف میں وی پی سنگھ کا تعاون'' میں کیا۔ تقریب کی صدارت کر رہے کمیٹی کے بانی عبدالنصیر ناصر نے کہا کہ وی پی سنگھ کے عوام پر بہت احسانات ہیں۔ انھوں نے منڈل کمیشن کی سفارشات نافذ کر کے محروم طبقات کو آئینی، قانونی حق دلایا۔ شیریں زبان اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا۔ رحمت العالمینؐ کے یوم ولادت 12 ربیع الاول کی عوامی تعطیل کی۔ سیکڑوں ایسے کام ہیں جو انھیں دوسرے سیاستدانوں سے منفرد و ممتاز کرتے ہیں۔ وہ مسلم پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کے بھی حامی تھے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت یونیورسٹی اور ریاستی حکومت ریاستی یونیورسٹی کو ان کے نام سے منسوب کرے۔

تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر آشوتوش ورما نے کہا کہ انھیں کسی ایک طبقہ میں مقید کرنا ان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ وہ راجا تھے اور راجا پوری رعایا کا ہوتا ہے۔ مقرر خصوصی ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر رہتے ہوئے ان کے ساتھ گزارے وقت، کام، ان کی ایمانداری اور حساسیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وی پی سنگھ نے ہمیشہ عوام کیلئے کام کیا۔ کبھی سرکاری منصب کا اپنی ذات یا پارٹی کیلئے استعمال نہیں کیا اسی لیے وہ ہمیشہ سرخرو رہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے وی پی سنگھ کو بھارت رتن دیے جانے کی تجویز پیش کی جس کی شرکاء نے تائید کی۔ سمینار میں کانگریس کے برجیندر سنگھ، راشٹریہ جنتادل کے ریاستی صدر اشوک سنگھ، ساجوادی پارٹی کے رام لوٹن نشاد، رام بہادر سمیت دیگر لوگوں نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر متعدد شخصیات کو اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ سمینار کی نظامت خلیل خاں علیگ نے کی۔ سمینار میں افضال صدیقی، ڈاکٹر جیا رام ورما، ڈی پی سنگھ، ظفر صدیقی، مجیب الرحمٰن، انور عالم، سعید احمد، ڈاکٹر عبداللہ ناصر، فاطمہ حسن زیدی، عقیل احمد، آفاق احمد، ڈاکٹر شمیم احمد وغیرہ موجود رہے۔

جوش و خروش اور عقیدت کے ساتھ منایا گیا عید غدیر کا تہوار

لکھنؤ (ایس این بی)

عید غدیر کا تہوار آج منگل کو بڑی خوشی و عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر لوگوں نے امیرالمومنین حضرت علی کے اعلان ولایت کی خوشی کے موقع پر شہر کی 110 مساجد میں نماز عید غدیر ادا کی اور اس کے بعد عیدی تقسیم کی۔ کربلاؤں، مساجد اور امام باڑوں میں محفلوں کا انعقاد ہوا جن میں مولا علی کی شان میں قصیدے پڑھے گئے، گھروں میں نذر دی گئی اور لوگوں نے نئے کپڑے پہن کر اور گلے مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کی۔ مردوں و بچوں نے جہاں مساجد میں نماز ادا کی وہیں خواتین نے گھروں میں نماز پڑھی اور اعمال کیے۔ عید غدیر کی عین نماز روضۂ کاظمین واقع سہسوان کوٹ میں مولانا کمیل نے ادا کرائی جس میں ہزاروں لوگ شامل ہوئے۔ امام باڑہ آغا باقر چوک میں زائرین باب المراد کمیٹی اور امام باڑہ کمیٹی کی جانب سے منعقد محفل کو مولانا میثم زیدی نے خطاب کیا۔ روضۂ زینبیہ گلیمہ رائے تالاب میں مولانا احتشام حسین نے محفل کو خطاب کیا۔ مسجد مولسری خاں میں مولانا جادہ صرسعید نے محفل کو خطاب کیا۔ مسجد امام زمانہ رستم نگر میں مولانا معصوم رضا نے ولایت فاؤنڈیشن کی جانب سے نماز ادا کرائی۔

سبیل و لنگر کا اہتمام: نذر یہ کے موقع پر شہر میں جگہ جگہ سبیل و لنگر کا انعقاد کیا گیا۔ آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ کے ذریعہ شیعہ پی جی کالج وکٹوریہ اسٹریٹ میں نذر یہ کیمپ لگایا گیا۔ اس موقع پر علماء نے نذر دی۔ نذر کے بعد ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارکباد دی اور شیرینی و شربت تقسیم کیا گیا۔ پرانے شہر کے درگاہ، کاظمین، کشمیری محلہ، نخاس، بلوچپورہ، حسن پور پیر، بزازہ، حسین آباد وغیرہ علاقوں میں سبیلوں پر سوئیں، بریانی، پوری چھولا، مٹھائیاں، شربت، چاے، آئس کریم، کولڈ ڈرنک، میٹھے پان، ڈرائی فروٹ اور پھلوں کے جوس کی تقسیم کی گئی۔

جشن عید غدیر کا انعقاد: امام باڑہ جنت مآب سید تقی صاحب اکبری گیٹ میں آیت اللہ سید صادق حسینی شیرازی کے دفتر کی جانب سے مولانا سیف عباس کی صدارت میں جشن عید غدیر کا انعقاد ہوا۔ سید حسن عباس نے قرآن کی تلاوت کر کے جشن کا آغاز کیا اور نظامت نیر بہشتی جلالپوری نے کی۔ مولانا سیف عباس نے کہا کہ عید غدیر جسے عید اکبر کہا جاتا ہے، ہمیں اس عید کو ہفتۂ ولایت کے طور پر منانا چاہیے۔ اس موقع پر مولانا مصطفیٰ علی خان، مولانا مظہر امام، مولانا تسنیم عباس، مولانا محمد رضا ایلیا، مولانا نفیس اختر، مولانا کاظم واحدی، مولانا اعجاز بیتاپوری، مولانا سلمان، مولانا محمد مشرقین، مولانا قمر الحسن، مولانا شفیق عابدی، مولانا سہیل عباس، مولانا ناصر زیدی، مولانا آصف جعفری، مولانا غلام سرور، مولانا وزیر حسن رضبی، مولانا واحد حسین، مولانا علی عباس نورانی، مولانا تصور حسین کاپوری، مولانا تفسیر، تنویر کاظمی، مولانا شبیہ الحسن، مولانا رہبر عسکری، مولانا تسیم حیدر خاں وغیرہ شامل ہوئے۔

مختصر خبریں

کیمپس ڈرائیو میں 25 خواتین کو ملا روزگار

لکھنؤ (ایس این بی) ہندوستان یونی لیور لمیٹڈ سمیر پور-ہمیر پور کے ذریعہ گورنمنٹ آئی ٹی آئی علی گنج میں ویمن کیمپس ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل راج کمار یادو نے بتایا کہ کیمپس مہم میں کل 25 خاتون امیدواروں کو باقاعدہ ملازمتوں کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ ٹریننگ، کوسلنگ اینڈ پلیسمنٹ افسر ابھم اے خان نے کہا کہ منتخب خواتین کو 12500 روپے ماہانہ تنخواہ و دیگر سہولیات کے ساتھ ملازمت کی پیشکش کی گئی ہے۔ اس تقریب نے خواتین کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں۔

لینگویج یونیورسٹی اور نوبل اکیڈمی پوکھرا نیپال کے درمیان بین الاقوامی ایم او یو پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی اور نوبل اکیڈمی پوکھرا نیپال کے درمیان ایک بین الاقوامی مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں جس میں دونوں فریقوں نے ثقافتی، تہذیبی، تاریخی و علمی تبادلے کے ذریعہ تعلیم کے نئے زاویوں و راہوں کو روشن و منور کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس موقع پر لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تہذیبی، ثقافتی، تاریخی و علمی روابط میں مماثلت کی بہت سی راہیں موجود رہی ہیں اور نہیں نہ صرف ان کو دریافت کرنا بلکہ نئی راہوں کو بھی تلاش کرنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ لینگویج یونیورسٹی کے ایم او یو ہوٹل افسر ڈاکٹر نیرج شکلا 22 و 23 جون کو پوکھرا میں منعقد بین الاقوامی سمینار میں بطور مہمان خصوصی شرکت کیلئے گئے تھے۔ وہیں پر لینگویج یونیورسٹی اور نوبل اکیڈمی کے سی ای او مسٹر شو نیٹورا چاریہ نے مذکورہ ایم او یو پر دستخط کیے۔ اس ایم او یو کے بارے میں بات کرتے ہوئے لینگویج یونیورسٹی کے ایم او یو ہوٹل افسر ڈاکٹر نیرج شکلا نے کہا کہ یہ مفاہمت نامہ دونوں اداروں کی تعلیمی ترقی کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا۔ مذکورہ پروگرام میں ہندوستان اور بیرون ملک کے کئی اسکالرس کے علاوہ ایس ایس پی کی کالج شاہجہانپور کے سابق پرنسپل پروفیسر انوراگ اگروال، لینگویج یونیورسٹی کے ڈین کامرس پروفیسر احتشام احمد، ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر انو بھوتیواری وغیرہ نے شرکت کی۔

اردو اکادمی کے کمپیوٹر سنٹر میں داخلہ کی تاریخ میں توسیع

لکھنؤ (پریس ریلیز) اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام چلائے جارہے ایک سالہ کورس ڈپلومہ ان کمپیوٹر ایپلیکیشن ایڈمنسٹریشن انکلوژ ڈی ٹی پی میں داخلے شروع ہو گئے ہیں۔ داخلہ فارم مذکورہ مقام واقع اکادمی بھون و بھوتی کھنڈ ومتی نگر سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 20 جون سے بڑھا کر اب 26 جون کر دی گئی ہے۔ یہ اطلاع اکادمی کے سکریٹری سنٹر انچارج ایس ایم عادل حسن نے دی ہے۔